سوال

اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا تو لڑکی نے اس سے عرفی شادی کر لی اور بچہ بھی پیدا ہوا ایسا کرنے اور بچے کا حکم کیا ہو گا ؟

جواب

لحمد للہ.

ل :

رح کے قصے اور کہانیاں جو شریعت کے مخالفین کے ساتھ پیش آتے ہیں وہ ہمارے لیے اسلامی احکام و تعلیمات سے اور زیادہ وابستگی اور ثقہ کا باعث بنتے ہیں، کیونکہ دین اسلام تو ایسے احکام اور تعلیمات لایا ہے جو انسان اور معاشرے کے لیے اصلاح کرتے ہیں.

و عورت کے مابین حرام تعلقات معاشرے میں تباہی اور بربادی لاتے ہیں، اور بعض افراد تو اس وجہ سے اپنے دین کو ترک کر دیتے ہیں، اور کچھ دوسرے اسی وجہ سے اپنی دینی وابستگی کو ختم کرتے ہوئے دین پر عمل کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو استقامت کھو بیٹھتے ہیں.

ال کرنے والی لڑکی نے تو اپنے بچے کو کسی خاندان کے سپرد کر کے محفوظ رکھا ہے، لیکن اس کے علاوہ دوسری عورتوں میں کوئی تو اپنے پیٹ میں ہی بچے کو قتل کر کے ختم کر دیتی ہے، یا پھر پیدا ہوتے ہی مار ڈالتی ہے.

بعض اوقات تو بچے کو قتل کرنے کا طریقہ اتنا شنیع اور خوفناک ہوتا ہے کہ دل کانپ اٹھتا ہے کوئی اسے گندگی اور کوڑے کے ڈبے میں پھینک دیتی ہے جہاں وہ بلک بلک کر سردی اور بھوک اور سانس رک جانے سے ہلاک ہو جاتا ہے، اور پھر یہی نہیں بلکہ وہ گندگی جب اٹھا کر آلات کے ذریعہ کاٹی جاتی ہے اور ا

سب برائی کی نحوست ہے جس کے ارتکاب میں ان لوگوں نے سستی و کاہی کی اور اس کا ارتکاب کیا حتی کہ یہ گناہ اور قبیح عمل ہوا.

احکام میں یہ حکم بھی شامل ہے کہ شریعت اسلامیہ نے عقد نکاح صحیح ہونے کے لیے عورت کے ولی کے موافق و راضی ہونے کی شرط رکھی ہے، کیونکہ ولی ہی عورت کے لیے زیادہ بہتر شخص اختیار کر سکتا ہے، اس لیے کہ عورت کی عقل اور حسن تصرف پر غالبا نرمی و عاطفت غالب آ جاتی ہے، اور وہ اس

کاح میں ولی کی شرط کا ہونا بہت عظیم مصلحت کی خاطر ہے، لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ ان احکام میں شریعت کی مخالفت کرتے نظر آتے ہیں، اور پھر اس مخالفت کا انجام سوائے انتہائی افسوس کے اور کچھ نہیں ہوتا پھر وہ ندامت کرتے اور انتہائی قسم کے غمزدہ نظر آتے جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا.

م :

کو توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائی، ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے، اور آپ کو مزید ہدایت دے اور آپ کی راہنمائی فرمائے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے، اور آپ کو چاہیے کہ کثرت سے نیک و صالح اعمال کریں، اور مالی صدقات کا بھی اہتمام کری

اور یقینا میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جو توبہ کرتا ہے، اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ کرتا اور پھر ہدایت اختیار کرتا ہے طہ (82).

م :

انی شخص سے نکاح باطل تھا، کیونکہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے کسی غیر مسلم شخص سے کسی بھی حالت میں نکاح کرنا حلال نہیں، اور آپ نے اسے زنا کا وصف دے کر صحیح کیا ہے، کہ یہ زنا تھا نکاح نہیں.

فرض بھی کر لیا جائے کہ بالفعل اس نے اسلام قبول بھی کر لیا تھا، تو بھی وہ نکاح جو ولی اور گواہوں کے بغیر ہوا ہو جس میں خاوند اور بیوی ایک دوسرے کو یہ نکاح چھپا کر رکھنے کا کہیں یہ نکاح عام علماء کے ہاں باطل ہے.

ر (111797) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس میں ہم نے اس سلسلہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا فتوی نقل کیا ہے.

م :

پ کا پیدا شدہ بیٹا آپ کا حقیقی بیٹا ہے اور وہ آپ کی طرف منسوب ہو گا، اور آپ کی ساری اولاد کا ماں جایا بھائی کہلائیگا، لیکن آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس بچے کو آپ اپنے موجودہ خاوند کی طرف منسوب کریں، کیونکہ یہ اس کا بیٹا نہیں.

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

عصر حاضر میں زنا سے پیدا شدہ بچے کا اسلام میں کیا حال ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

حکم ہے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق وہ اپنی ماں کے تابع ہے، اگر ماں مسلمان ہے تو بچہ بھی مسلمان ہو گا، اور اگر وہ کافرہ ہے تو بچہ بھی کافر ہے، اور وہ بچہ ماں کی طرف منسوب ہو گا نہ کہ زنا کرنے والے مرد کی طرف، اور بچے کی ماں کی جانب سے جو زنا ہوا ہے اس کا بچے کو کوئی نقصان و ضرر نہیں ہو

ر کوئی بھی جان کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائیگی. انتہی

شیخ عبد العزیز بن باز.

عبد الرزاق عفیفی.

یخ عبد اللہ بن قعود.

(343/20).

م :

ے موجودہ خاوند نے جو کچھ کیا ہے وہ ایسی چیز ہے اس پر اس کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے، اور امید کی جاتی ہے کہ وہ شخص دنیا و آخرت میں مستور افراد میں شامل ہو گا؛ کیونکہ اللہ عزوجل کا وعدہ ہے کہ جس کسی نے بھی اپنے کسی بھائی کا پردہ رکھا اللہ تعالی اس کا پردہ رکھتا ہے.

یہ کہ جتنی جلدی ہو سکے اس خاندان سے اپنا بچہ واپس لے لیں، اور آپ خود اس کی تربیت و پرورش کریں اور آپ کے خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی نیکی کو مکمل کرتے ہوئے آپ کو یہ بچہ واپس لانے پر ابھارے اور تیار کرے، اور اس کی تعلیم و تربیت اور پرورش کی رغبت دلائے.

تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے خاوند کو اجر عظیم سے نوازے اور اس کا فضل اور بھی زیادہ کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

112903